محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شہید کی غائبانہ نمازِجنازہ کے بارے میں محدثین کرام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آپﷺ کے زمانہ میں کیا عمل تھا۔ کیا شہداء کی غائبانہ نمازِجنازہ جس طرح آج پڑھائی جارہی ہے اور اس کو سنت قرار دیا جاتا ہے کیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں؟ وضاحت فرمائیں اور جنگ اُحد کا جو حوالہ دیا جاتا ہے اس کی بھی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ''شہید فی المعرکہ'' کی نمازِجنازہ نہیں۔ صحیح بخاری میں حضرت جابر اور انس رضی اللہ عنہما کی روایات میں اس امر کی تصریح موجود ہے۔ موضوع ہذا پر میرا تفصیلی فتویٰ الاعتصام وغیرہ میں شائع شدہ ہے۔ اس کی طرف مراجعت فرمائیں! امید ہے کہ باعث اطمینان و تشفی ثابت ہوگا۔ مذکورہ بالا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات میں شہدائے احد کی نمازِجنازہ کی نفی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :882

محدث فتویٰ